۸۔ دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کیجیے۔

تعارف:-

لغوی اعتبار سے دین اور مذہب دونوں عربی زبان کے الفاظ ہیں اگرچہ اردو زبان میں مذہب اور دین ایک ہی مفہوم دیتے ہیں تاہم عربی میں مذہب کا لفظ دین کے معنوں میں استعمال نہیں ہوتا۔ قرآنِ مجید میں اللہ کا ارشاد ہے:

"بیشک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"

مزید فرمایا:

"اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا"

دین ایک مقدس شے ہے اور مذہب میں بہرحال کوئی نہ کوئی خطا اور غلطی کا امکان ہے۔ دین کی طرف نسبت کرنا تو قرآن و سنت رسولؐ کا مطالبہ ہے مگر مذہب کی طرف نسبت کرنا کوئی دلیل نہیں رکھتا۔ لفظ مذہب مخصوص فقہی سوچ یا نظریے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ لفظ دین واضح ہے کیونکہ قبر میں پوچھا جانے والا سوال: **تیرا دین کیا ہے؟**

دین و مذہب کا فرق

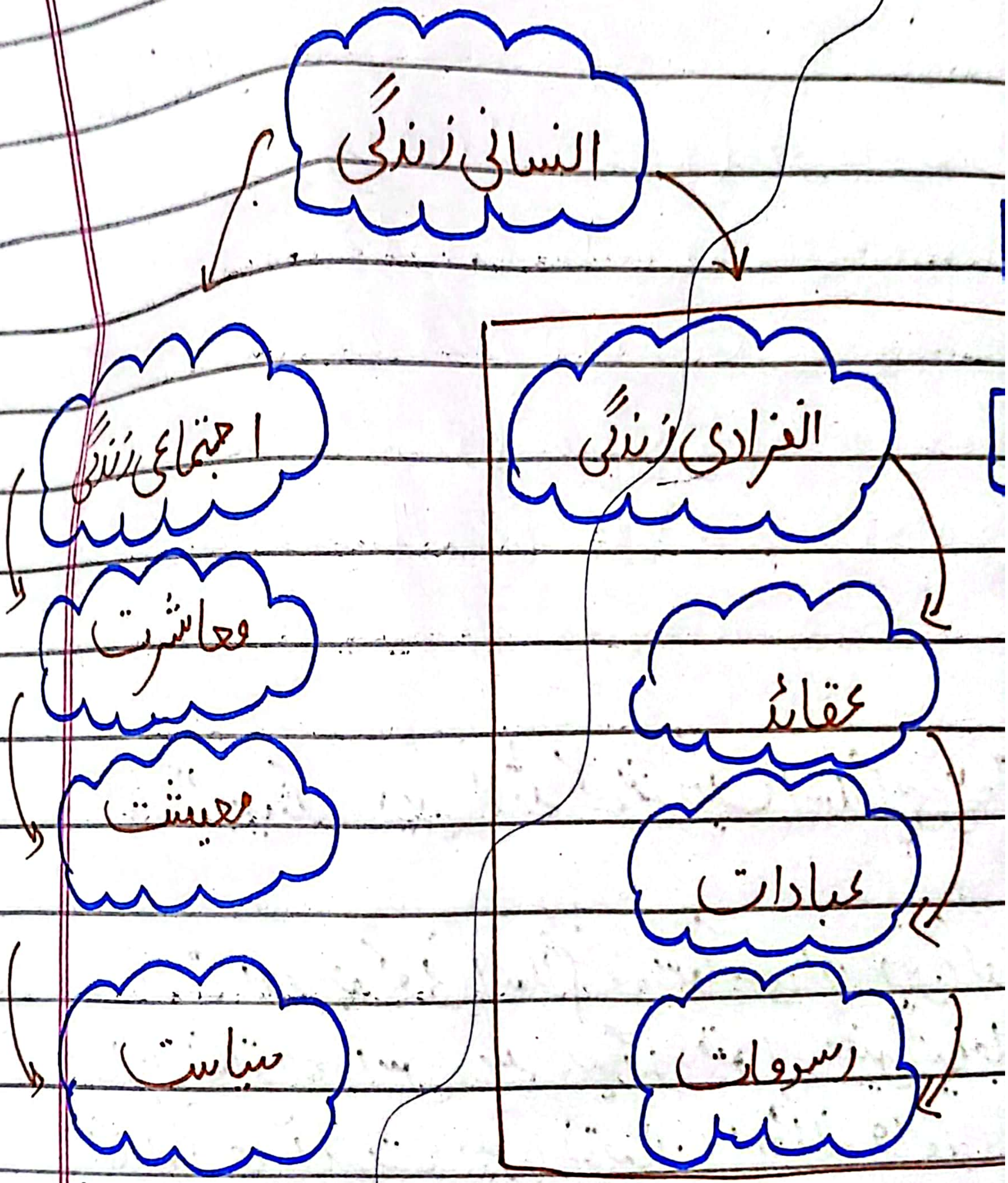

پوچھا جائے گا۔

"دین ایک کامل ضابطہ حیات اور ایک مکمل نظامِ اقامت ہے جبکہ مذہب دین کا ہی ایک جزو ہے۔"

← لغوی معنی:-

لغت میں دین کے معنی عقیدہ، پرہیزگاری، عبادت کے ہیں۔

← اصطلاحی معنی:-

اصطلاح میں دین سے مراد مکمل ضابطہ حیات ہے جس میں عقائد، اخلاقیات، عبادات اور ہر شعبہ زندگی کے معاملات رہنمائی کیلئے موجود ہے۔

← حدیث کی روشنی میں:-

رسول ؐ نے فرمایا:

"دین خیر خواہی کا نام ہے"

یہ حدیث اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ دین کی تعلیمات ہر انسان کی زندگی کے ہر پہلو میں موجود ہیں

- دین کامل میں عملی و حقیقی زندگی میں رہنمائی بذریعہ انبیاء وحی الہٰی کی صورت میں حاصل ہوتی ہے۔ مذاہب چونکہ خود ساختہ طور پر وجود میں آتے ہیں اسلیئے ان کے اندر عملی زندگی میں رہنمائی عقل عام سے ہوتی ہے۔

- دین چونکہ الہامی ہوتا ہے اور اس کے داعی

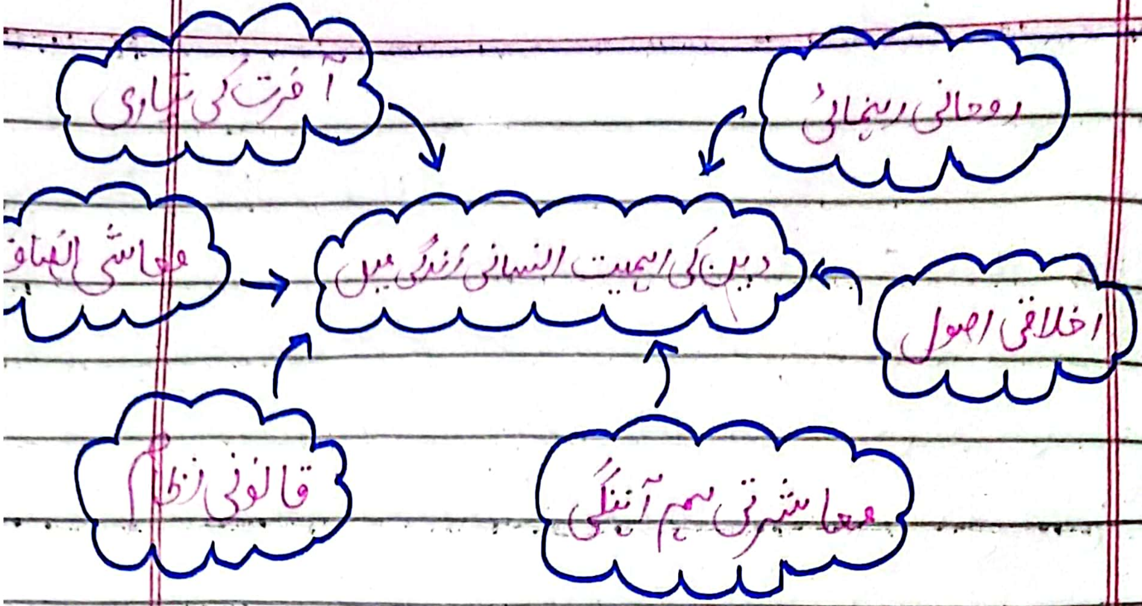

1. روحانی رہنمائی :-

دین انسان کو روحانی سکون اور اطمینان فراہم کرتا ہے۔ دین کی تعلیمات انسان کو اس بات کی یاد دہانی کراتی ہے کہ زندگی ایک عارضی مرحلہ ہے اور اس کے بعد ایک دائمی زندگی کا سامنا کرنا ہے۔ اس عقیدے سے انسان اپنی روزمرہ کی مشکلات اور پریشانیوں کا بہتر طریقے سے سامنا کرتا ہے۔

2. اخلاقی اصول :-

دین انسان کو اعلیٰ اخلاقی اصولوں کی تعلیم دیتا ہے۔ سچائی، انصاف، احسان اور صبر جیسی اخلاقی قدریں دین کی تعلیمات کا حصہ ہیں۔

3. معاشرتی ہم آہنگی :-

دین انسان کو محبت، بھائی چارے اور دوسروں کے حقوق کی حفاظت کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ اسلامی دین خاص طور پر، زکات، صدقہ اور خیرات کے ذریعے معاشرتی انصاف کو فروغ دیتا ہے۔

۶۔ قانونی نظام:

دین انسان کو قانونی حدود فراہم کرتا ہے جس سے وہ اپنی زندگی کو نظم و ضبط کے ساتھ گزار سکتا ہے۔ مثلاً اسلامی دین میں شرعی قوانین ہیں جو معاشرتی، معاشی اور ازدواجی مسائل کو حل کرنے کیلئے جامع رہنمائی فراہم کرتے ہیں

۷۔ معاشی انصاف:

دین انسان کو حلال اور حرام کی تمیز سکھاتا ہے۔ جس کے ذریعے ایک معاشرہ معاشی طور پر مضبوط اور انصاف پر مبنی بن سکتا ہے۔

۸۔ آخرت کی تیاری:

اسلام میں دنیا کی زندگی ایک امتحان ہے اور اس امتحان کا نتیجہ آخرت میں ملے گا دین انسان کو آخرت کی کامیابی کی طرف رہنمائی کرتا ہے

= کلامِ آخر:

دین ایک مکمل اور جامع نظامِ زندگی ہے جو انسان کو دنیاوی اور اخروی کامیابی کیلئے ہدایت فراہم کرتا ہے۔ دین انسان کو روحانی رہنمائی، معاشرتی انصاف اور قانونی حدود فراہم کرتا ہے جو ایک کامیاب اور خوشحال زندگی گزارنے کیلئے ضروری ہیں جبکہ مذہب اکثر ذاتی عقائد اور انفرادی عبادات تک محدود رہتی ہے۔ مذہب کا دائرہ کار زیادہ تر روحانی اور مذہبی عبادات تک محدود ہوتا ہے۔